السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو کیا وہ روزہ، نماز اور حج ادا کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں نفاس والی عورت اگر چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو وہ روزہ، نماز، حج اور عمرہ ادا کر سکتی ہے اور اس کے شوہر کے لئے اس سے مباشرت کرنا بھی جائز ہے مثلا اگر وہ بیس دنوں کے بعد پاک ہوجائے تو وہ غسل کر کے نماز، روزہ ادا کر سکتی ہے اور اپنے شوہر کے لئے بھی حلال ہوگی اور جو عثمان بن ابی العاص سے مروی ہے کہ انہوں نے اسے مکروہ سمجھا ہے تو یہ کراہت تنزیہہ پر محمول ہوگی اور یہ ان کا اجتہاد ہے لیکن اس کی کوئی دلیل نہیں ہے ۔ صحیح بات یہی ہے کہ اگر وہ چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اس کی طہارت صحیح ہوگی اور اگر وہ چالیس دنوں کے اندر دوبارہ خون آجائے تو صحیح قول کے مطابق یہ نفاس کا خون شمار ہوگا اور حالت طہارت میں ادا کیا ہوا روزہ، نماز اور حج صحیح ہوگا اور حالت طہارت میں ادا کی ہوئی کسی عبادت کو دہرانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]

ص207

محدث فتویٰ